منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم دہر امتدہ منشور محمدؐ | توریت بلا نور یہ انجیل بہ بنجیل | گویان صفت و سیرت مبرود محمدؐ

منشورِ محمدی

چو منشور ظلمت زوا در جہان | ز فضل خدا خیلے مشہور شد | ہمہ عند یات پواد رازد | بگنج عدم بار مستور شد | دلم گفت ناگہ بوصفش چنین | عیان سر خاتم ز منشور شد

نمبر ۱۹ | مطبوعہ ۵ - رجب المرجب سنہ ۱۳۰۱ ہجری | جلد ۱۳

مثنوی

جناب منشی احسان علی صاحب فصیح مالک ممتاز الاخبار عم فیضہ

ہر تن کو ہی ایک دین سے نسبت | ہی حمد خدا قلم کی ملت
پائین اس نے جود و زبانین | بیکار نہین نہ لوگ جانین
دونون دیتے ہین یہ گواہی | تحقیق ہی وحدت الٰہی
کہتا ہے جو یہ چاک سینہ | ہے عاشق شاہد مدینہ
یہ وہ ہی کہ جسنے قبل آدم | آدم کیا بلکہ جملہ عالم
لکھا سر لوحہ زبر جد | منشور رسالت محمد
اللہ اللہ ای پیمبر | مدحتے جاے فصیح تجھہ پر
آغاز نے تجھہ سے پایا انجام | انجام کو تو نے بخشا اعلام
توجب سے ہے جب سے تو نہین تنہا | رب سے کوئی روبرو نہین تجھا
ای تجھہ پہ درود اور منقر | تیرے اصحاب و آل سب پر
ہی تیرے ہی فیض سے از آغاز | منشور محمدی یہ ممتاز
پرچہ ہے اک حبیب تمثال | اب ختم ہوا ہی یا رہوان سال
جوبن پر اسکے یہ جوانی | ہی لذت عمر جاودانی

ہوتا ہی شروع اسکا فی الحال | اس چودہ صدیمین تیرہوان سال
عاشق کی بیجا ہی نا شکیبی | ظاہر ہی اسکی دلغریبی
کلمہ پڑہتے ہین اسکا ہر آن | راہب قسیس اہل صلبان
آمادہ ہے غیر دین سے رد پر | نازان ہی بہت تری مدد پر
امت ہے ترے یہی ہی امید | رکہیگی عزیز اس کو جاوید
کہتا ہے سب سے یہ پکارے | ای مومنوای نبی کے پیارے
دیکہو مرے مہتمم کی قسمت | حق نے اسے دی ہے کیا سعادت
وہ مرد شریف پاکدین ہے | اسلام کا دل سے جو مین ہے
مین سعی سے اسکے ہون گرامی | وہ میرے سبب ہوا ہے نامی
سنکر مری معدلت بیانی | لازم ہی تم کو قدر دانی
ہی تمکو ضرور گر ہو بیدار | دن بیچکے ہو مرے خریدار
قیمت مین بے بہا ہون لیکن | ملنا مرا مفت یون ہے ممکن
تم حق شیوع مہتمم کو | فورًا زر نقد پانچ بیسو
زر پاسے بدل وہ مرد دانا | کرتا رہیگا مجھے روانا
ہر عشرہ مین سال بہر تنگ اکبار | حاصل مرا ہوگا تم کو دیدار

اعلان

اخبار منشور محمدی سے بارہا جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحرالاسلام مین موجود ہین لہذا یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ بحساب ۰ رجتنے پرچے ضرورت ہون منگوالین محصول ڈاک ۷ پرچون کو ۰ رہے غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بہیجدینے سے نیم آنہ مین ۷ پرچے ان کے نام روانہ کئے جاوینگے۔

قبول اسلام

عالی زین اللطیف جناب محمد شریف صاحب معلم اخبار منشور محمدی عم فیضہ - تسلیم - واقع تاریخ ۱۱ جمادی الاولی سنہ ۱۳۰۱ ہجری مقدسہ کو ایک شخص چہانگا قوم ہندو جولاہہ ساکن قصبہ لکھنوتی پرگنہ گنگوہ ضلع سہارنپور برضا و رغبت خود مشرف باسلام ہوا خدا اسکو ہدایت نصیب کرے - اسکا نام عبدالرحمان رکہا گیا۔

مجمع مکارم اخلاق مخدوم و مکرم بندہ جناب محمد شریف صاحب دامت برکاتکم - بعد ہدیہ السلام علیکم عرض پرداز ہون کہ بلاشک اخبار گہربار آپکا مخزن اسرار تحقیق و تدقیق ہے جو حظ طلباء مدرسہ ہذا کو اس کے مطالعہ سے ہر عشرہ مین حاصل ہوتا ہے احاطہ بیان سے زاید ہے - جزاکم اللہ خیر الجزا - ایک تازہ بشارت گذارش کرتا ہون اوسکو کسی گوشہ اخبار صداقت آثار مین درج فرماکر ناظرین کو مسرور فرمائیگا کہ بتاریخ ششم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ ہجری کو ایک شخص مسمی بہگو مع دو لڑکیون اپنی کے ساکن ضلع انبالہ سے بخدمت فیضدرجت مولانا جامع معقول و منقول ہادی فروع و اصول مولوی غلام محمد صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ کرنال حاضر ہوا کفر و ضلالت سے بیزار ہوکر شرف اسلام سے مشرف ہوا نام اسکا عبداللہ رکہا گیا اور بڑی لڑکی کا نام فاطمہ اور چہوٹی کا نام مریم رکہا گیا۔

عبدالعزیز طالب علم مدرسہ مذکور کرنال۔

قبول اسلام

مخدوم و مکرم بندہ جناب محمد شریف صاحب دام فیضکم السلام علیکم - خدمت عالی مین گذارش یہ ہی کہ ایک ماہ کا عرصہ گذرا کہ بمقام لشکر پونہ ایک ہندو برضا و رغبت مشرف باسلام ہوا نام اسکا عبداللہ جو احب الاسماء الی اللہ ہے رکہا گیا - یہ شخص کئے ایک دین کی کتابین پڑہا ہوا ہے اپنی قوم کی ہدایت کی طرف بہت متوجہ ہے ان کو پند و نصیحت اور اسلام کی دعوت کرتا ہے - نماز باجماعت پڑہتا ہے اور مذہبی علم کے حاصل کرنے پر بڑا حریص ہے عمر اسکی ۶۰ برس کی ہے اور مثل لبید شاعر یمنی سے کہا کرتا ہے شعر

الحمد للہ اذ لم یاتنی اجلی
حتی لبست من الاسلام سربالا۔

راقم اک بندہ خدا از پونہ۔

ریویو

بر کتاب تکمیل الادیان باحکام القرآن ملقب بہ

آئینہ اسلام

اسلام تو روشن ہے جہان پر دیکھو
اے اہل صفا خوب نظر کر دیکھو۔
انسان مین تو کیا سنگ مین کرتا ہے اثر
آئینہ اسلام کا جوہر دیکھو۔

منشی صفدر علیخان صاحب عیسائی نے نیاز نامہ کو لکھکر عیسائیون پر یہ ثابت کر دیا تہا کہ اہل اسلام سے اسکا جواب ممکن نہین چنانچہ اپنی کتاب مین انہون نے اس لاجوابی سے دعوے بھی کئے ہین۔ صاحب موصوف نے یا تو جہالت سے یا اور کچھ وجہ سے اس مشہور مقولہ کا ذرا بھی خیال نہین کیا کہ ہر فرعونے را موسیٰ۔ منشی صاحب کا یہ دعوے باطل ہونے کا البتہ منصف مزاج عیسائیون کو یقین تہا کہ اگر کسی عیسائی کو اس دعوے باطل کی تصدیق بھی تہی تو مسلمانون سے جو جواب دئے گئے ہین بلا شک اس تصدیق کی تکذیب پر دال ہین عجب یہ ہے کہ بعض اسلام سے مرتد جو دنیاوی اغراض کی وجہ سے دین اسلام سے روگردان ہو کر نام کے لئے کچھ تالیف و تصنیف کر کے پادریون کو خوش کر دیتے ہین وہ جواب الجواب مین قلم بھی نہین اٹہاتے۔ یہی حال پادری صفدر علی صاحب کا ہے حقیقت یہ ہے کہ پادری صاحب کے یہ تمام لاجوابی کے دعوے اور اوہ بلا اصل باتون کو لیکر بڑی دھوم دھام سے ورق سیاہ کرتے ہین جب ان کو انکی غلطیون اور دھوکہ بازیون پر اطلاع دیجاتی ہے تو ایسا خاموش رہتے ہین کہ گویا شہر خموشان کے ساکن ہین ایسی حیت اور دیندارئی پر پھر ناز بیجا کرتے ہین۔ مرتدان اسلام پادری صفدر علی صاحب اور پادری عماد الدین صاحب ہماری تحریر بالا کے بالکل مصداق ہین۔

پادری صفدر علی کا مایہ فخر کتاب نیاز نامے اہل اسلام کی جانب سے دو تین جواب لکھے گئے ہین جن انصاف پسندون نے ان جوابون کو دیکھا ہوگا انپر پادری صفدر علی صاحب کی طمع سازی اچھی طرح کہلی ہوگی ہر ایک جواب ان جوابون سے لاجواب ہے اور اصل ہی یہی ہے کہ مصنف نیاز نامہ کو اب تک جواب الجواب کی گنجایش نہ ملی۔ یہ کتاب آئینہ اسلام جسکا ریویو اب ہم لکھ رہے ہین نیاز نامہ کے جواب کا ایک حصہ ہے جس کو فاضل جلیل جبر نبیل رئیس المناظرین سید المحققین مقبول بارگاہ لم یزلی جناب مولوی سید محمد علی صاحب کانپوری دام فیضہ نے لکھا ہے۔ سلاست اور متانت سارے رسالہ مین کوٹ کر بھری ہے۔ تہذیب اور خوش بیانی سے گردن مخالف پر براہین قاطعہ کی ایسی چہری پھیری ہے کہ ماشاء اللہ اس رسالہ مین خاصکر تعلیم محمدی کی خوبیون کا ذکر کیا گیا ہے اور بمقابلہ تعلیم توریت و انجیل یہ امر ثابت کیا گیا ہے کہ دین اسلام ادیان سابقہ کی بطرز احسن تکمیل کی اور قرآن مجید مکمل توریت و انجیل ہے یعنے اس سے

ہین قلم کسکے ہاتہ مین نہین جس نے جو کچھ چاہا لکھا اور جو کچھ چاہے لکھ سکتا ہے ہماری عیسائی بہائیون کا دستور ہے کہ عوام کو ورغلانے کے لئے بڑی سعی کرتے ہین اور دھوکہ بازی سے دین مخالف کے ضعیف

یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تکمیل اخلاق کے لئے مذہب اسلام کی سخت ضرورت تھی. چنانچہ مصنف نے ساری کتاب جواب نیاز نامہ سے بنا برخواہش جناب اس خاص حصہ کو نکالکر چھپوایا ہے اور نام تکمیل الاذہان رکھا ہے بیشک کتاب عمدہ اور لاجواب ہے دین اسلام در تعلیم محمدی کی خوبیون کا لب لباب ہے متن کے سوائے حاشیہ مین کئے باتین لکھی ہین جو حامل ترمیم متن ہین خط خوش اور چھاپہ اچھا ہے قطع نظر مضمون کتاب کے حسن رسالہ دل پسند ہے. شریعت اخلاقی جو دین اسلام مین بھری ہے اوسکو جابجا آیات قرآنی سے ثابت کیا ہے اور پادری صاحب کے اس اعتراض کی کہ شریعت محمدی مین اخلاقی تعلیم نہین اچھی طرح بیخ کنی کی ہے حق تو یہ ہے کہ کتاب آئینہ اسلام ہر مسلمان کے پاس. رہنے کے لائق ہے قیمت بھی گران نہین صرف عہ. روپیہ ہے اور عیسائیون کے لئے اسکا نصف.

اس کتاب کے مضامین عالیہ گم گشتگان راہ کی لئے عمدہ رہنما اور مسلمانون کو جلاے ایمان ہین افسوس یہ ہے کہ بے سروسامانی کی وجہ سے اور اسلئے کہ اہل اسلام کو تائید دین متین کا بہت کم خیال ہے یہ نیاز نامہ کا پورا جواب جسکو تصنیف ہوئے عرصہ گذرا چھپ نہین سکا اور جو حصہ کہ اب چھپ گیا ہے اگر اوسکی خریداری مین اہل اسلام سرگرمی ظاہر کرین تو امید ہے کہ باقی حصے بھی چھپ جاوین ہمنے بھی تعریفون مین بارہا اپنا افسوس اس امر پر ظاہر کیا ہی کہ اہل اسلام ہند کتب ردنصاری کی علی العموم اشاعت کے لئے کوئی سرمایہ جمع نہین کرتے جس سرمایہ سے کتب مناظرہ چھپ کر مشتہر ہون اس قسم کا فتنہ نہونیکی وجہ سے بہت سے عمدہ اور لاجواب رسالے جیسے **پیغام محمدی** یہ نیاز نامہ مولفہ صفدر علی صاحب عیسائی کا جواب ہے پچیس جز کلان پر ہے۔

ساطع البرہان اسمین ان اعتراضون کا جواب ہے جو عمادالدین نے قرآن مجید پر کئے ہین

دفع التلبیسات یہ تاریخ محمدی اور تعلیمات مولفہ پادری عمادالدین کا جواب ہے۔

براہین قاطعہ اسمین عیسائیونکی عقاید باطلہ کا رد ہے مصنفہ مولانے ممدوح جو اعانت دین اسلام اور بطلان مذہب نصاری مین تالیف ہوکر پڑے ہین نیہ طبع سے محروم ہین چنانچہ مولوی صاحب ممدوح کا جواب نیاز نامہ جسکی شان وشوکت صرف آئینہ اسلام کے مطالعہ سے بخوبی واضح ہوتی ہی ابتک چھپ نہین سکا۔

اب ہم پھر مسلمانان ہند سے التجا کرتے ہین کہ وہ ایک سرمایہ سے قایم کرنیکی کوشش کرین مذہب سے عالمون اور فاضلون کا اس زمانہ مین یہ پہلا فرض ہے کہ اپنے مریدون اور شاگردون کو جس جس شہر مین وے رہتے ہین اس امر کی ترغیب دلائین اور ہر اک شہر سے دو دولتمندون اور رئیسون سے اعانت چاہین اگر قوم کے خیرخواہ اور دین اسلام کے معاون ذرا اور ہر خیال کرین تو عرصہ قلیل مین ایک سرمایہ

کثیر جمع ہو جانا ادنی بات ہے۔ ہم امید وار ہین کہ ناظرین اخبار منشور محمدی جن مین اسلام کے اکثر فاضل اور رئیس با معتقد اور عالی ہمت اشخاص ہین ہماری تحریک کا خیال کرین۔

اب ہم نہایت خوشی سے جناب مولانا سید محمد علی صاحب مدظلہ کے اشتہار مندرجہ کتاب کو درج اخبار کرتے ہین اور مولوی صاحب ممدوح کی اعانت دین کا شکریہ ادا کرتے ہوے ناظرین اخبار سے خصوصا اور مسلمانون سے عموما گذارش کرتے ہین کہ وے کتاب آئینۂ اسلام کی خریداری کرین اور اس نمونہ کو ملاحظہ فرماکے اصل کتاب کی خوبی کو قیاس کرین

اعلان

طالبان حق کو مژدہ ہو کہ کتاب لاجواب تکمیل الادیان باحکام القرآن ملقب بہ آئینۂ اسلام ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ ہجری مین چھپکر تیار ہوی اس کتاب سے عالی مضمون ہدایت مشحون گم گشتگان راہ کے لئے عمدہ رہنما اور مسلمانون کے لئے جلاے ایمان ہین یہ نادر رسالہ جواب نیاز نامہ کا ایک حصہ ہے (جسے تصنیف ہوے عرصہ ہو گیا مگر کچھ تو مسلمانون کی بے سر و سامانی اور کچھ بے توجہی سے اب تک طبع نہین ہو سکا) ناظرین اس نمونہ کو ملاحظہ فرماکے اصل کتاب کی خوبی کو قیاس کر سکتے ہین۔ قیمت اسکی مسلمانون کے لئے ۵ روپیہ اور عیسائیون کے لئے آٹھ آنہ مقرر ہین مسلمانون کو اس کے خریدنے کے فائدہ ہین اول تو ایمان کی تازگی دوسرے مخالفون کے لئے جواب شافی میسر اسلام کی اعانت کیونکہ اس کی قیمت سے اصل کتاب کا چھپوانا مدنظر ہے اور اگر کسی عالی ہمت نے اس کتاب کے لئے جداگانہ ہمت صرف فرمائی تو کتاب ہذا کی قیمت بقدر کر دیجائیگی جن صاحبون کو خریداری اسکی منظور ہو تو شہر کانپور احاطہ کمال خان مخدومت شریف جناب مولوی سید محمد علی صاحب نقد قیمت بھیجکر طلب فرمائین والسلام علی من اتبع الہدی۔

من یہدی اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ہادی لہ

منشی عبد العزیز لاہوری جو عرصہ دس بارہ برس سے مسلمان ہو گئے ہوے تھے اور جنہون نے محض مسلمانون کے ہی ملغیل سے منشی فاضل وغیرہ تک پاس کیا ہوا تھا اب پھر ہندو ہو گئے ہین اور بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دماغ مین یہ خیال فاسد سما گیا ہو ہے کہ ہمارے ہندو ہو جانے سے مسلمانون کا بہت نقصان ہوا ہے مگر یہ زعم ان کا محض وہم و بے بنیاد ہے کیونکہ مسلمانون کا کچھ نقصان نہین ہے ہان البتہ پھرون کو جو کبھی کبھی اور ہیلا دمڑی نفع ہو جاتا تھا ان کا کچھ نقصان ہوا ہو تو ہو مگر حقیقت مین انکا بھی کچھ نقصان نہین ہے کیونکہ اگر ایک گیا ہے تو دس اور خریدار آجاوینگے اور یہ بھی سنا جاتا ہے کہ وہ اہل اسلام کے برخلاف ایک رسالہ تصنیف کیا چاہتے ہین

بیت خیال حوصلۂ بحر میپزد ہیہات۔
چہاست در سر این قطرۂ محال اندیش

ہمارے نزدیک انکی اس بارہ مین کوشش کرنی محض لاحاصل

ہے اور سوائے ندامت کے اور کچھ ثمرہ نہ انہا وین گے کیا
اندرمن وغیرہ نے کوئی دقیقہ باقی چھوڑ رکھا ہے جسکو
یہ عمل کرنا چاہتے ہین اور کیا اہل اسلام کی طرف سے انکی
جواب دندان شکن نہین دی گئی جو ان کا رسالہ لاجواب
پڑا رہیگا ہان اگر ان کو دین حق پر طعن و تشنیع کرکے
اپنی عاقبت سنوارنی ہی منظور ہے تو خیر بسم اللہ انشاء
اللہ تعالیٰ - اس طرف سے بھی ان کی خاطر خواہ خدمت
کیجاویگی **بیت** چو سندان کسی سخت روئے نہ کرد۔
کہ خایسک تادیب بر سر نخورد

مگر ہم پھر بھی منشی صاحب کو ایک اور صلاح دیتے ہین
کہ اگر آپ نے ضرور ہی اپنی دلکی بخارات نکالنے ہون
تو بہتر یہ ہے کہ اپنی قومی ہمدردی پر نکالین اور
اہل اسلام کے ان کتابون کا جواب جو آجتک لاجواب
پڑے ہین جیسا کہ کتاب سوط اللہ الجبار علی متن الکفار
وسیف اللہ القہار علی رؤس الکفار و فتح المبین علی
جمع الشیاطین و تیغ فقیر بر گردن شریر و حریر سینی
بر سر کینی وغیرہ جن کا جواب ندیا جانے سے باعث
آپ سے ہم کیش لالہ اندرمن وغیرہ اہل اسلام کو مارے
شرمندگی کے منہہ نہین دکھا سکتے تحریر فرمائین۔
اور ان بیچارون کو اہل اسلام کے پنجہ سے رہائی بخشین
اگرچہ رہائی محال ہے مگر تو ہم آپ سے قومی ہمدردی
مین تو قصور نہین رہیگا۔

راقم۔ م۔ ر۔ ا

بقیہ سوالات

سوال ۲۲ متی ۱۲ باب ۴۰ کیونکہ ابن آدم اپنی

باپ کی جلال مین اپنی فرشتون سے ساتھ آویگا ۲۸ مین
تم سے سچ کہتا ہون کہ ان مین سے جو یہان کھڑے ہین بعضے
ہین کہ جب تک ابن آدم کو اپنی بادشاہت مین آتے نہ دیکھ
لین موت کا مزہ نہ چکھین گے۔
حاصل یہ کہ حضرت مسیح علیہ السلام اوسوقت کی موجود
اشخاص سے مخاطب ہوکر فرماتے ہین کہ تم مین سے بعض
لوگ مرنے نہ پاوینگے کہ مجھ کو اپنی بادشاہت مین آسمان
سے آتے دیکھہ لین گے۔ اور اسی فرمانے کے سبب سے
اوسوقت کی سب آدمیون کو یہی گمان اور یقین
کامل تہا کہ قیامت اسی زمانہ مین ہماری زندگی مین
آجاویگی مگر یہ پیشین گوئی خلاف واقع واقع ہوی
کہ وہ حاضرین جن سے کہا گیا تہا سب مرگئے اور قرن
در قرن اونکی اولاد بہی اسی انتظاری مین چل بسے
یہان تک کہ ۱۸۰۰ سے زیادہ اور ۱۹۰۰ سے کم عرصہ
گذر چکا کہ نہ مسیح علیہ السلام ابتک تشریف لائے ہین
نہ ظہور قیامت ہوا ہے ای کاش کہ آپ تشریف لاتے
اور ان تثلیث پرست کی گمراہی کو ملاحظہ فرماتے۔
پس کیا تو معاذ اللہ حضرت مسیح نے جہوٹ بولا اور
اس بات کو میرا دل قبول نہین کرتا کہ مجھ کو حضرت
مسیح سے اعلیٰ درجہ کا انس ہے۔ اور یا یون کہین
کہ حواریئین نے جنکی صفت کچھ کچھ سوالات ۱۳ و ۲۰
و ۲۱ مین درج ہے اپنی شیطانی خیالات کو الہام
سمجھہ کر لکھدیا اور یہ بہت قریب القیاس ہے۔ سوائے
اسکے جو کوئی امر اس پیشین گوئی کی واقع نہونے
کا اذر ہو تو پادری صاحبان خصوصاً اذکی نومرید

بتا دین۔

سوال ۲۳ متی ۲ باب ۲۳۔ ایک شہر مین جسکا نام ناصرت تہا جاکے رہا کہ وہ جو نبیون نے کہا تہا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلاویگا۔

یہ بہی ایک صریح غلطی ہے کہ تین نے کئے بار تمام بیبل کی اولف پلٹ کی لیکن کہین کسی کتاب مین کسی نبی نے آپ کو ناصری نہین لکہا اگر کہین ہو تو براہ مہربانی اُس کتاب کی نام معہ باب و آیت سے پتہ وار نشان دین نہین تو اس مسیح ناصری سے دست کش ہون کہ یہ وہ مسیح موعود نہین۔ اور شاید ایسا ہو کہ حواریین کی ذریعہ سے شیطان لعین نے جیسا کہ پیچہے بیان ہوا اپنی کارگذاری ایک عمدہ طور سے کرلی کہ ایسے واہیات بے سر و پا باتین جب حواریین کو بتائی جاوین گی اور وہ الہام سمجہ کر اپنی تصانیف مین درج کرین گی تو ناظرین ان تصانیف سے بعد تحقیقات کی ایسی بیہودہ گوئیون بے سر و پا سے آپ کو رسول نہ سمجہینگے

سوال ۲۴ یسعیاہ ۴۲ باب ۱۳ خداوند ایک بہادر کی مانند نکلے گا وہ جنگی مرد سے مانند اپنی غیرت کو اُسکا یگا وہ چلاّ یگا ہان وہ جنگ کے لئے بلا ویگا وہ اپنی دشمنون پر بہادری کریگا ۲۱ خداوند اپنی صداقت کی سبب راضی ہوا وہ شریعت کو بزرگی دیگا اور اوسے عزت بخشیگا۔

اب ذرا غور کرنیکا مقام ہے بشرطیکہ تعصب اور ہٹ دہرمی کا التزام نہو کہ آیات مذکور الصدر کی مورد مصدر کون ہین مسیح تو باوصف دشمنون پر ذ غالب

انکی اور نہین کے نانے سے بڑی ذلت و خواری کی ساتہ قتل ہوے بیشک پیغمبر عرب اتقی العقب مین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دین کی راہ مین بعد بسیاہ کی کسنے تلوار چلائی کسنے دشمنون کو زیر کیا۔ یہ کسکی دعوت تہی کہ اسلام قبول کرو نہین تو میدان مین آکر لڑو۔ آپکی تیغ رانی و غلبہ ایمانی و شوکت و شجاعت باوجود اشاعت دین آجتک شہرۂ آفاق ہے۔ اور ایسی حالت مین کہ ہر سمت عرب کی جہلا اور یہود و نصاری غلبۂ مالی و قوت جسمانی و ہوے نفسانی سے ناحق کوش اور اپنی کفر و دیانت مین برسرجوش تہی اور ایک فرد احد بہی کیا بت پرست اور کیا تثلیث پرست خدا پرست نہ تہا آپنے مبعوث من اللہ ہو کر کمال فصاحت و بلاغت سے اون لوگون کو جنکا بیان اسی صحیفہ کی اسی باب کی ۱۱ آیت مین ہی دین الٰہی پر نہایت عمدگی سے لائی۔ اور جو لوگ سرشتی سرکش تہی ان کو بحکم خداے قدیر جیسا کہ صدر مین بیان ہوا تہ تیغ بیدریغ کیا جسکی شکایت آجتک اونکی ذریات کرتی ہے۔ ہزارہا شجاعان عجم و عرب و شیران پر غضب اپکی جان کی دشمن تہی مگر آپکی رو برو روباہ سے کم اور شغال سے زیادہ نہ تہی۔ یہ آپہی کی ذوالفقار برق کردار صاعقہ بار تہی کہ مشرق سے مغرب و یارتک تمام کفار کو فی الفور کردیا۔ باوجودیکہ آپ کی جلو نصرت امتو دین نفوس معدود تہی اور ہجوم کفار سے راہ بہی مسدود ہو جاتا تہا مگر با این ہمہ سامان جب کسی نافرمان نے قدم میدان جنگ مین بڑہایا دوسرا نہین ٹہہرا

تہا کہ ظلمت نار سوزان ہوا چند ہی روز مین آپ کی تلوار
نار امشکاف سے میدان کفر وین خالی وصاف ہوگیا
ظلمت کفر و شرک دور تمام عالم مین نور ہی نور پہیل
گیا - اور جیسا کہ خدا نے حضرت یسعیاہ کو خبر دی
تہی وہ آپ کے وجود مسعود و محمود مین سراپا پائی
وموجود تہی شریعت خدا کو وہ عزت حاصل ہوی
کہ مشرکین و تثلیث پرست آجتک سر در گریبان
منفعل و پشیمان ہین ہر چند کہ اب بہی سعد و دی
چند اسی بند مین بند ہین کہ خاک ضلالت و غوایت
سے اس آفتاب نصف النہار کو سیاہ کرڈالین
مگر وہ وعدہ حق غالب ہے، آفتاب اپنی علو مقامی
کی سب ویسا ہی روشن اور شہاب ثاقب
ہی مگر ان خاک اندازان سیہ درون کی آنکہین
اوس خاک سے روز بروز اندہی ہوتی چلی جاتی
ہین - اعوذ باللہ من غضب اللہ ورسولہ -

سوال ۲۵ - ۱ یوحنا ۳ باب ۸ خدا کا بیٹا اسلئے ظاہر کیا گیا کہ شیطان کے کامون کو نیست کرے - ۵ باب ۱۴ ہم نے دیکہا ہے اور گواہی دیتی ہین کہ باپ نے بیٹے کو بہیجا کہ دنیا کا بچانیوالا ہوا - ۱ یوحنا ۲ باب ۲ - وہ ہماری گناہون کا کفارہ ہے ہماری گناہون کا نہین بلکہ تمام دنیا کی گناہون کا بہی -

بیان یہ سوال ہے کہ بحکم آیت اول شیطان کا کام نیست ہوجانا چاہئے اور بعد اس کے جو گناہ وقوع ہوان کو ہمانی سمجہنا اور اس لئے کہ اب یہ گناہ بہ ظہور مسیح رحمانی سمجہی گئی تو ان پر امید لواب رکہنی چاہئے لیکن ایک اور عجب یہ ہے کہ حکام لنگر گناہگار کو سزائے قید و بید و قتل دیتی ہین تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شیطانی کام نیست نہین ہوے تو صاف معلوم ہوا کہ جیسے مسیح کی ناصری کہلانی کی عیب ہے یہ بہی ایک اوسیکی ہم پلہ ہے اور یہ جو کہا گیا کہ وہ یعنے مسیح دنیا کا بچانیوالا ہوا یہ بہی الحاقی کلام ہے کہ دنیا مین سب ہی مذاہب ہین تو کل اہل مذاہب نجات پاجاوین گے اسپر طرہ یہ ہے کہ عیسائیون کے نزدیک غیر مذہب والے تو کیا نجات پاوین گے خود عیسائی بہی نجات نہین پاسکتے کیونکہ تمام عیسائی گمراہ ہین - دیکہو پولوس کہتا ہے رومیون ۳ باب ۱۰ - کوئی راستباز نہین ایک بہی نہین ۱۱ کوئی سمجہنے والا نہین کوئی خدا کا طالب نہین ۱۲ سب گمراہ ہین سب نکمے ہین کوئی نیکوکار نہین ایک بہی نہین پس جبکہ تمام دنیا کا یہ حال ہے تو اس مسیح کا کیا شرح ہے کہ وہ تمام دنیا کا بچانیوالا ہوا - بہلا کیونکر تمام دنیا کا بچانے والا ہوا -

اور جبکہ ایک بہی نیکوکار نہین اور سب گمراہ ہین تو شیطان کی کام نیست ہونے کی کیا معنی -

سوال ۲۶ عیسائیون کا عقیدہ ہے کہ اوسنے مجسم ہوکے ہماری گناہون کی سزا اور دکہہ اپنی اوپر اٹہایا

باقی آیندہ

مطبع مجرا السلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چہپا -